4814CH19

یہ ہے میرا ہندستان

یہ ہے میرا ہندستان
میرے سپنوں کا جہان
اس سے پیار مجھ کو
ہنستا گاتا جیون اس کا، دھوم مچاتے موسم
گنگا جمنا کی لہروں میں سات سُروں کا سرگم
تاج ایلورہ جیسے سُندر تصویروں کے البم
یہ ہے میرا ہندستان

© NCERT not to be republished

بادل جھومے، برکھا برسے، پون جھکولے کھائے
دھرتی کے پھیلے آنگن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچّہ ماں کی گود میں رہ رہ کے مُسکائے

یہ ہے میرا ہندستان

راجہ رانی، گُڈّا گُڈّی اور پریوں کی کہانی
بچّوں کے جھُرمٹ میں سنائے بیٹھ کے بوڑھی نانی
لوری گائے، ماتھا چومے، ممتا کی دیوانی

یہ ہے میرا ہندستان

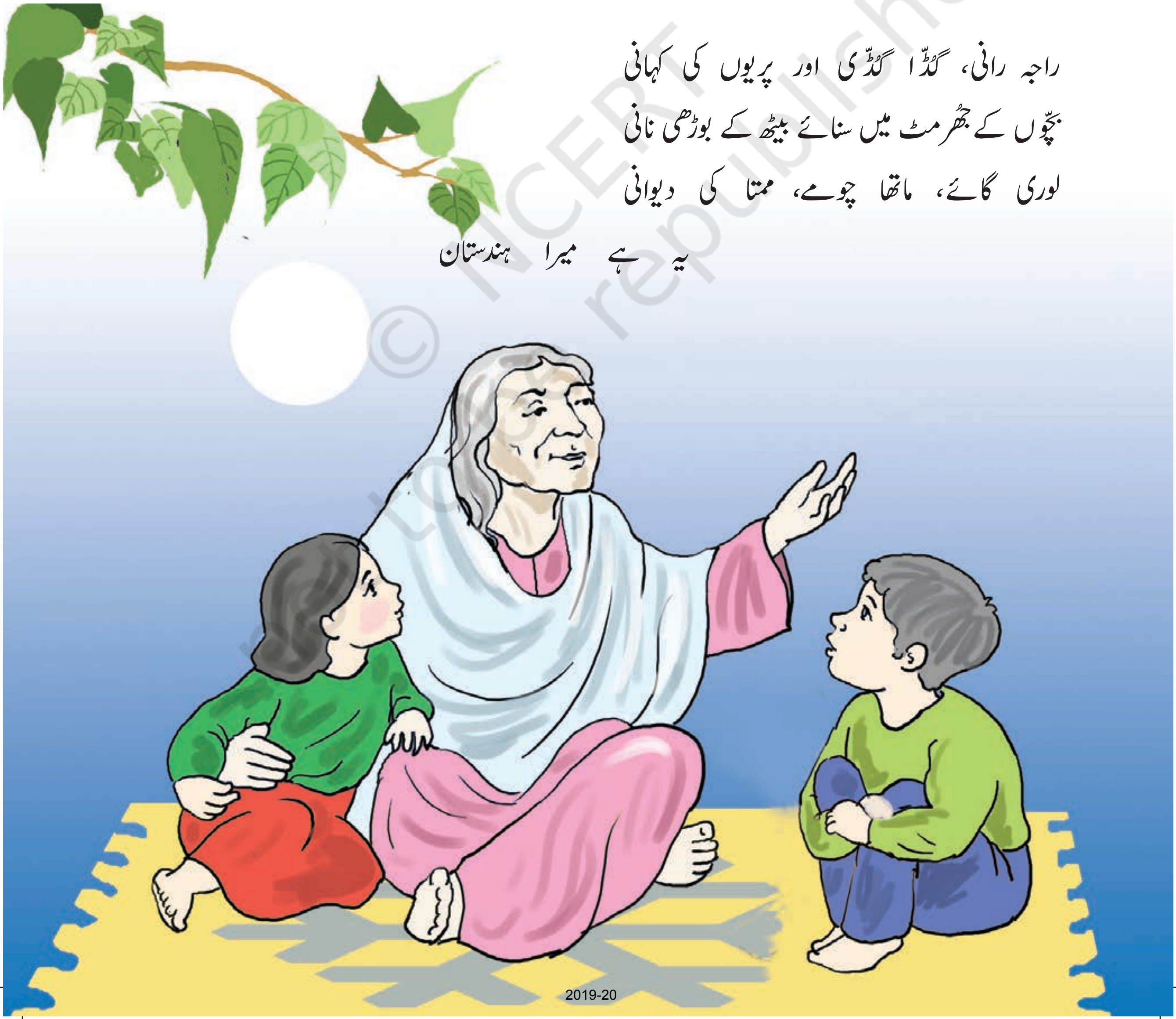

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

غالبؔ اور ٹیگور یہیں کے میرؔا کالی داسؔ
یہیں ہوا تھا سچّائی کا گوتم کو احساس
یہیں لیا تھا ساتھ رام کے سیتا نے بن باس

یہ ہے میرا ہندستان

(زبیر رضوی)

معنی یاد کیجیے

سرگم	:	راگ کے سات سُروں کا مجموعہ
سُندر	:	خوبصورت
البم	:	مرقع، تصویروں کا مجموعہ
برکھا	:	بارش
پون	:	ہوا
ممتا	:	ماں کا پیار
میرا	:	میرا بائی ایک مشہور شاعرہ جنھوں نے کرشن بھکتی کے گیت لکھے ہیں
کالی داس	:	سنسکرت زبان کے مشہور شاعر اور ڈراما نگار

سوچیے اور بتایئے۔

1. شاعر اس گیت میں کیا کہنا چاہتا ہے؟
2. اس نظم میں شاعر نے کن قدرتی مناظر کا ذکر کیا ہے؟
3. غالبؔ کون تھے؟
4. گوتم بدھ کو کس بات کا احساس ہوا تھا؟
5. ”ہنستا گاتا جیون اس کا دھوم مچاتے موسم
گنگا جمنا کی لہروں میں سات سُروں کا سرگم
تاج ایلورہ جیسے سُندر تصویروں کے البم
یہ ہے میرا ہندستان“

اس بند کا مطلب آسان زبان میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished

مصرعے مکمل کیجیے۔

غالبؔ اور....... یہیں کے میرؔا کالی داسؔ
یہیں..........تھا سچّائی..........گوتم کو احساس
یہیں لیا........ساتھ رام.........سیتا نے بن باس
یہ .... میرا ہندستان

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

سُروں کھیتی لہروں تصویر پریاں

بلند آواز سے پڑھیے۔

لہروں تصویروں مسکائے جُھرمٹ بوڑھی

عملی کام

○ اس گیت کو ترنّم سے گروپ کے ساتھ پڑھیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

موسم، سرگم، البم اس گیت کے پہلے بند میں موسم، سرگم، البم قافیے استعمال ہوئے ہیں۔ ایک جیسے آواز اور حرف پر ختم ہونے والے الفاظ کو ’’ قافیہ‘‘ کہتے ہیں۔ اس گیت کے باقی بندوں کے قافیوں کو تلاش کر کے لکھیے۔

غور کرنے کی بات

○ اس گیت میں شاعر نے خوب صورت تشبیہات کا استعمال کیا ہے۔ جملے یا شعر میں جب دو چیزوں میں مشابہت دکھائی جائے تو

© NCERT not to be republished

اُسے ''تشبیہ'' کہتے ہیں۔ جس چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے اُسے ''مُشبّہ'' اور جس چیز سے تشبیہ دی جاتی ہے اُسے 'مُشبّہ بہٖ' کہتے ہیں۔ جیسے اس نظم میں ایک مصرع ہے ؏

تاج ایلورا جیسے سُندر تصویروں کے البم

یہاں تاج محل اور ایلورا کو خوبصورت تصویروں کے البم سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس مصرعے میں تاج محل اور ایلورا مشبہ اور تصویروں کے البم مشبّہ بہٖ ہیں۔

- ہندوستان کے قدیم ادب میں کالی داس کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ شاعری اور ڈراما نگاری کی صنف میں ان کے کمال کا اعتراف بہت بڑے پیمانے پر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف میں ''میگھ دوت'' اور ''شکنتلا'' بہت مشہور ہیں۔ ان کے ترجمے مغربی زبانوں میں بھی ہو چکے ہیں۔

© NCERT not to be republished